FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-222-2007

11 ستمبر 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: اے ایچ آر سی حکمراں پارٹی کی جانب سے عدلیہ اور وکلاء پر کیئے گئے حملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے

جنرل پرویز مشرف کی حکومت نے 10 ستمبر 2007ء کو سندھ ہائی کورٹ کی عمارت پر قبضہ کرلیا، کئی وکلاء کو مارا پیٹا گیا اور ججوں کے خلاف جو کراچی میں 12 مئی 2007ء کے قتل عام کی تحقیقات کرر ہے ہیں گندی زبان استعمال کی گئی۔ اسی روز حملہ آوروں نے ایک سینئر وکیل مسٹر راجہ ریاض کو ہائی کورٹ بلڈنگ کے باہر اس وقت گولی مار کر ہلاک کردیا جب وہ عدالت کی طرف جارہے تھے۔ ان حملوں کی قیادت متحدہ قومی مومنٹ کررہی تھی جو حکمران اتحاد کی بڑی جماعت ہے۔

گذشتہ ساعت کے دوران جو سندھ ہائی کورٹ کی ایک فل بینچ نے 6 ستمبر کو کی مسٹر ریاض کو ایم کیو ایم کے کارکنوں نے دھمکی دی تھی کہ اگر انہوں نے عدالت میں ''گو مشرف گو'' کا نعرہ لگایا تو انہیں قتل کردیا جائے گا۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر مسٹر خواجہ نوید نے بھی جو چیف جسٹس افتخار چوہدری کی بحالی کے بعد حکومت کی طرفداری کررہے ہیں ہائی کورٹ کے بار روم میں متعدد وکلاء کی موجودگی میں مسٹر ریاض کے ساتھ تلخ کلامی کی تھی۔ مسٹر ریاض کو دھمکی دی گئی تھی کہ وہ اپنا رویہ درست کرلیں بصورت دیگر انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان حالات میں اس بات پر یقین کرنے کی کافی وجوہات موجود ہیں کہ مسٹر ریاض کو منصوبے کے تحت قتل کیا گیا۔

مسٹر ریاض کو سندھ ہائی کورٹ سے تقریباً ایک سو میٹر دور اور گورنر ہاؤس کے بالکل قریب ہلاک کیا گیا جہاں عام طور پر بڑی تعداد میں پولیس اہلکار پہرہ دیتے ہیں۔ مسٹر ریاض ایک ٹیکسی میں سوار تھے جسے ایسے جوشی کارکنوں نے روکا جو مشرف اور اپنے پارٹی لیڈر الطاف حسین کے حق میں نعرے لگارہے تھے۔ ایک گولی چلی جو مسٹر ریاض کے سینے میں لگی۔ کارکن بدستور مشرف کے حق میں نعرے لگاتے اور انہیں مرتا ہوا دیکھتے رہے۔ سیکورٹی حکام کی جانب سے بھی کوئی مداخلت نہیں کی گئی۔

اس سے قبل 6 ستمبر کو جب فل بینچ صوبائی انتظامیہ کے مختلف اعلیٰ حکام کے بیانات سن رہی تھی کراچی بار ایسوسی ایشن کے سیکریٹری نعیم قریشی کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس موقع پر موجود وکلاء اس کوشش کو روکنے اور مسٹر قریشی کو فرار ہونے میں مدد دینے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ اغوا کی اس کوشش سے تھوڑی ہی دیر قبل ڈپٹی اٹارنی جنرل مسٹر رضوان صدیقی نے کراچی بار کے سیکریٹری کو دھمکی دی تھی کہ وہ ایم کیو ایم کے خلاف پولیس کو دی گئی رپورٹ واپس لے لیں ورنہ انہیں لاپتہ کردیا جائے گا۔ مسٹر نعیم قریشی نے اپنے اغوا کی کوشش اور ڈپٹی اٹارنی جنرل کی دھمکی سے متعلق ایک اور رپورٹ پولیس میں داخل کرائی لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے فل بینچ کے سامنے بھی اپنا بیان پیش کیا جس کی آج ساعت ہونے والی تھی۔

دوسری جانب حکومت نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے 22 ارکان میں سے 9 ارکان کے ذریعے یہ اعلان کرادیا کہ انہوں نے سپریم کورٹ بار کے صدر مسٹر منیر ملک کی رکنیت معطل کردی ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک سینئر وکیل کے قتل، سندھ ہائی کورٹ بلڈنگ پر حملے اور کراچی بار ایسوسی ایشن کے ایک عہدیدار کو اغوا کرنے کی کوشش سے پیدا ہونے والی صورتحال کو انتہائی تشویش کی نظر سے دیکھتا اور سمجھتا ہے کہ یہ واقعات انصاف کے عمل اور عدالتوں کی آزادی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کا حصہ ہیں۔ اے ایچ آر سی ان واقعات کو قانون کی حکمرانی اور عدلیہ کی بالادستی کیلئے شاندار تحریک چلانے والے وکلاء کو سزا دینے کی کوشش کے طور پر بھی دیکھتا ہے۔

اے ایچ آر سی سمجھتا ہے کہ ان خلاف ورزیوں کو فوجی حکومت کی مکمل تائید وحمایت حاصل ہے کیونکہ اس کے بغیر ایک سیاسی جماعت کے ہزاروں کارکنوں کیلئے ممکن نہیں تھا کہ وہ آتشیں اسلحہ لے کر جنرل مشرف کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے پورے شہر میں کھلے عام جشن مناتے گھومتے۔

اے ایچ آر سی عالمی برادری پر زور دیتا ہے کہ اس معاملے میں سنجیدگی سے مداخلت کی جائے تاکہ مشرف حکومت کے اس تشدد کو پھیلنے سے روکا جاسکے جسے فوجی حکومت کے خلاف بڑھتے ہوئے عوامی غم وغصے کی وجہ سے خطرہ لاحق ہے۔ کراچی میں 12 مئی کے قتل عام کی تحقیقات سے فطری طور پر وہ لوگ بے نقاب ہوجائیں گے جو اس تشدد کے ذمے دار تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے ہجوم جمع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ انصاف میں رکاوٹ ڈالی جاسکے اور سزا سے بچاؤ یقینی بنایا جاسکے۔ اس بات کے امکانات بھی ہیں کہ اس قسم کا تشدد بڑے پیانے پر ہو۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی ادارے اس صورتحال کا جواب دیں گے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسٹر راجہ ریاض کے قتل کی تحقیقات کرائی جائے اور ملزموں کو جتنا جلد ممکن ہو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بار ایسوسی ایشنوں کے دیگر سرگرم ارکان جنہوں نے عدلیہ کی آزادی کے دفاع کی تاریخی تحریک میں ایک اہم کردار ادا کیا تھا اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں تحفظ فراہم کیا جائے کیونکہ وہ انسانی حقوق کے ممتاز محافظ ہیں۔

اے ایچ آر سی مسٹر راجہ ریاض کو عدلیہ کی آزادی، قانون کی حکمرانی اور اپنے ملک میں جمہوریت کے کاز کے شہید کا درجہ دیتا ہے۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367